© rasailojaraid.com

اخبار و افکار

وقائع نگار

ادارۂ تحقیقات اسلامی ۔ پاکستان

ادارہ کے سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی جو چند ماہ سے طویل رخصت پر تھے ۔ دوبارہ ادارے میں بطور پروفیسر تشریف لے آئے ہیں ۔

— — —

عظیم مسلم سائنس‌داں اور محقق ابوریحان محمد بن احمد البیرونی کی ایک ہزار سالہ یادگار ملک بھر میں منائی گئی ۔ ان تقریبات کا اہتمام ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن اور پاکستان کی وزارت تعلیم نے یونیسکو کے تعاون سے کیا تھا ۔

اس سلسلہ میں کراچی، لاہور، پشاور اور اسلام‌آباد میں مختلف سیمینار منعقد ہوئے اور دنیا بھر کے علماء و محققین نے البیرونی کی زندگی اور ان کے کارناموں کے بارے میں مقالات پیش کئے ۔ اسلام‌آباد میں ان تقریبات کا افتتاح ۴ دسمبر کو صبح دس بجے صدر مملکت جناب فضل‌الٰہی چودھری نے کیا ۔ افتتاحی اجلاس میں ادارۂ تحقیقات اسلامی کے اہل علم حضرات بھی شریک تھے ۔ اسی روز دوپہر کے وقت دوسرا اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت پاکستان میں ایران کے سفیر جناب منوچہر ظلی نے کی ۔ اس اجلاس میں دوسروں کے علاوہ ادارہ کے ایک رفیق جناب فضل احمد شمسی نے بھی ایک مقالہ پیش کیا ۔

اسی روز البیرونی کانگریس کے شرکاء کے اعزاز میں ایران و پاکستان کے مرکز تحقیقات فارسی کی طرف سے ایک دعوت ظہرانہ دی گئی جس میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ادارۂ تحقیقات اسلامی کے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر عبدالواحد ہالے پوتا کی سرکردگی میں ادارہ کے قریب قریب تمام ارکان شریک تھے۔ راولپنڈی اور اسلام آباد کے دوسرے بہت سے اہل علم و دانش بھی اس دعوت میں شریک تھے۔

شام کے وقت ہوٹل انٹر کانٹینینٹل میں شام ہمدرد کی خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس میں ایڈنبرا یونیورسٹی کے شعبہ علوم اسلامیہ کے میر شعبہ اور مشہور مستشرق پروفیسر منٹگمری واٹ نے اپنا مقالہ پڑھا۔ جس میں انھوں نے قرون وسطیٰ کے یورپ پر اسلامی تہذیب و تمدن کے اثرات پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر بھی ادارہ کے اکثر و بیشتر رفقاء موجود تھے۔

۵ دسمبر کو البیرونی بین الاقوامی کانگریس کا تیسرا اجلاس ہوا۔ جس کی صدارت کے فرائض پاکستان میں مصر کے سفیر جناب علی ابو الفضل خشبہ اور مصر کے ایک مسیحی عالم ریاضیات پروفیسر جارج قنواتی نے انجام دیے۔ اس اجلاس میں دوسروں کے علاوہ ادارہ کے دو ارکان ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی اور جناب حافظ محمد طفیل نے بھی اپنے اپنے مقالات پڑھے۔ یہ البیرونی کانگریس کا اسلام آباد میں منعقد ہونے والا آخری اجلاس تھا۔

اجلاس کے بعد کانگریس کے بہت سے شرکاء ادارہ تحقیقات اسلامی میں تشریف لائے۔ جہاں ڈاکٹر اور ارکان ادارہ نے ان کا استقبال کیا، معزز مہمانوں کو ادارہ کا کتب خانہ اور خاص طور پر اس میں موجود نادر علمی کتابیں دکھائی گئیں۔ ادارہ کی بہت سی مطبوعات بھی مہمانوں کو تحفتہً دی گئیں۔ ادارہ میں آنے والے بعض ممتاز اہل علم کے نام یہ ہیں۔

۱۔ پروفیسر اکبر دانا سرشت (ایران)

۲۔ پروفیسر اسمعیل راجی الفاروقی (امریکا)

۳۔ ڈاکٹر صلاح الدین المنجد (لبنان)

۴۔ ڈاکٹر مہدی محقق (ایران)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

٥ - پروفیسر ڈبلیو منٹگمری واٹ (ایڈنبرا)

٦ - جناب محمد یٰسین الطاهر (لیبیا)

٧ - ڈاکٹر سائلی (ترکی)

٨ - پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر تراخان (ترکی)

٩ - پروفیسر ایرج افشار (ایران)

— — —

انڈونیشیا

انڈونیشیا کے جزیرہ ساوتھ کلیمن میں دو بار کرکے ١٨٧ آدمیوں نے کفر سے توبہ کرکے دین اسلام قبول کیا، ان لوگوں نے مقامی ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں درخواست دے کر اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیا۔ یہاں مقامی علمائے مبلغین کی ایک جماعت تبلیغ اسلام میں مصروف ہے۔

— — —

مصر

جمعیۃ دراسات اسلامیہ قاہرہ نے قرآن مجید سے متعلق ایک سائکلوپیڈیا کی تیاری کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں قرآنی جغرافیہ، لغات القرآن۔ اقوام مذکورہ قرآن مجید کی تاریخ، فہارس القرآن اور دیگر علوم القرآن پر تفصیلی بحثیں درج ہونگی ۔

© rasailojaraid.com